



سوال

(241) سجدہ کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ مصنف عبدالرزاق کی ایک روایت عاصم بن کلیب عن ایبہ سے مروی ہے: ((دمقت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرغ یدہ فی الصلاة حین کبر وفیہ ثم اشار بسابتہ ثم سجد فکانت یداہ حدواذنیہ)) اس کی سند میں کچھ خرابیاں ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں سفیان ثوری مدلس ہے اور عن سے بیان کرتا ہے اور عبدالرزاق اس کو سفیان سے روایت کرنے میں شاذ ہے۔ جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ”تمام المنہ“ میں مفصل بحث کر کے یہ ثابت کیا ہے تو یہ چیز آپ کے گوش گزار کرتا ہوں کہ آپ ہمیں اپنے علم سے مستفید کرتے ہوئے، ان چیزوں کا مفصل جواب لکھ کر بھیج دیں۔

(ثناء اللہ صدیقی، مرکز طیبہ مریدکے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی بین السجرتین رفع سبابہ والی حدیث بالاختصار لکھ کر فرماتے ہیں: ”اس کی سند میں کچھ خرابیاں ہیں، ایک یہ کہ اس میں سفیان ثوری مدلس ہے اور عن سے بیان کرتا ہے اور عبدالرزاق اس کو سفیان سے روایت کرنے میں شاذ ہے۔ جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ نے تمام المنہ میں مفصل بحث کر کے یہ ثابت کیا ہے۔“ آپ کا کلام ختم ہوا۔ اولاً آپ نے لفظ ”کچھ خرابیاں“ استعمال فرمایا اور بعد میں خرابیاں صرف دو بیان فرمائی ہیں۔ اردو میں اس کی گنجائش ہے۔

ثانیاً آپ نے یہ خرابیاں تمام المنہ کے ذمہ ڈالیں جبکہ تمام المنہ میں نہ تو سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی مدلیس دریں روایت کا تذکرہ ملتا ہے اور نہ ہی عبدالرزاق رحمہ اللہ تعالیٰ کے شذوذ کا۔

جو کچھ شیخ ربانی محدث البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمام المنہ میں رقم فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے ان ہی کی زبانی اسے مستعلم حتانی: ((الذی آراہ... واللہ أعلم... أن الثوری بریء من هذا الخطأ، وأن العدة فیہ علی عبدالرزاق، وذلك لسببین الأول أن عبدالرزاق وإن کان ثقة حافظاً فقد تغلم فیہ بعضم، ولعل ذلك لوالاخرآئہ خالفہ عبداللہ بن الولید))

اصول ہے: ((وزیادۃ زاویہما مقبولینا لم تقع منافیة لما هو أوثق)) اس اصول کی رو سے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی رفع سبابہ بین السجرتین والی حدیث مقبول ہے۔ صحیح یا حسن۔ امام ربانی محدث البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے عبدالرزاق سے اس مقام پر خطا سرزد ہونے کے بزعم خود جو دو سبب ذکر فرمائے ہیں۔ ان دو سببوں سے خطا ثابت نہیں ہوتی۔ شیخ البانی الکی ہی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ((ومسح علی جوریتہ)) الخ کے الفاظ پر بحث پڑھ لیں آپ کی تسلی ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۶ ۳ ۱۲۲۲ھ



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04